احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 10/ اکتوبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 10/ اکتوبر 2007ء 27 رمضان 1428 ہجری 10/ اخاء 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 232

منہ کی صفائی

حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔

کہ تمہارے منہ قرآن کیلئے راستوں کی طرح ہیں (یعنی جس طرح لوگ راستوں پر چلتے ہیں اسی طرح قرآن منہ سے رواں ہوتا ہے) اس لئے اپنے مونہوں کو مسواک کے ذریعہ پاک صاف رکھا کرو۔

(سنن ابن ماجه كتاب الطهارة باب السواك حديث نمبر:287)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مرض (طاعون) پلیدی اور ناپاکی سے پیدا ہوتا ہے۔ جہاں اچھی طرح صفائی نہیں ہوتی اور مکان کی دیواریں بدنما اور قبروں کا نمونہ ہوتی ہیں۔ نہ روشنی کا انتظام ہوتا ہے' نہ تازہ ہوا آ سکتی ہے۔ وہاں عفونت کا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے' جس کے باعث یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم میں جو آیا ہے۔ (۔) کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔

انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (البقرہ:223) یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں۔ میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی مدد اور معاون ہے۔ اگر انسان اسے ترک کر دے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے' تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے۔ ہر نماز میں وضو کرے۔ جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔ عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت (زہر) اور عفونت سے روک ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے۔ ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 164)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرمہ زارا خان صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر اصغر یعقوب خان صاحب لاہور کینٹ نے A Level کے امتحان میں 3A اور 3B لے کر لاہور گرائمر سکول سے نمایاں پوزیشن حاصل کی اور بعد ازاں پاکستان بھر سے سخت مقابلے کے بعد Full Bright Greenville Scholarship پر University U.S.A میں Select ہوگئی ہے۔ موصوفہ مکرم ڈاکٹر مخدوم یعقوب خان صاحب مرحوم، کینسر سپیشلسٹ میو ہسپتال سابق معالج حضرت مصلح موعود کی پوتی اور مکرم عثمان علی صاحب (یو۔اے مخدوم) مرحوم سابق فیڈرل جائنٹ سیکرٹری سرگودھا کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 16۔ اکتوبر 2007ء بروز منگل 9:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرمائیں۔

سامان:۔

ٹیپ ریکارڈر، ٹیلی فون سیٹ، واٹر کولر، ڈائننگ کرسیاں، الماریاں، ڈرم، ٹائر گاڑی، کرسیاں لکڑی، میز، سیلنگ فین، متفرق لوہے کا کباڑ اور دیگر سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

تعارف کتب

تلاوت قرآن کریم کے آداب

مرتبہ: مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر

صفحات: 33

تمام خوبیاں اور کمالات قرآن کریم میں جمع کر دیئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ قرآن کریم کی برکات اور فیوض سے ہر دور کا انسان متمتع ہو اور ان کمالات کو پالے۔ اس لئے قرآن کریم کی غور و فکر کے ساتھ تلاوت ہی قرآن کریم کے سمندر سے قیمتی موتی اور لعل و جواہر حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ تلاوت کس طرح کرنی چاہئے اس کے تقاضے اور آداب کیا ہیں، ان سوالوں کا جواب مکرم ومحترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے ''تلاوت قرآن کریم کے آداب'' کے نام سے 33 صفحات پر مشتمل کتابچہ ترتیب دے کر ہمارے سامنے رکھا ہے۔

اس کتابچے میں آیات قرآنیہ، احادیث نبویہؐ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی روشنی میں یہ اہم آداب بیان کئے گئے ہیں۔ اس حوالے سے محترم مولانا موصوف نے نہایت اہم اور پر معارف مواد ایک جگہ جمع کر دیا ہے، جس کے مطالعہ کے بعد، عمل پیرا ہو کر ہم قرآن کریم کی تلاوت نہایت آسانی اور ادب کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

آغاز میں جو آداب تلاوت بیان کئے گئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے، صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوت کرنا اس لئے ضروری ہے کہ سچا قاری سارا دن قرآن کریم کی ہدایات کے مطابق گزارتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت صاف و پاک اور باوضو ہونے کی حالت میں کی جائے، تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھا جائے قرآن کریم کی تلاوت غور سے سنی جائے اور اس دوران خاموشی اختیار کی جائے، ہر تلاوت کرنے والے کو اپنے اعمال کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ کیا میرے اعمال و اقوال قرآن کریم کے مطابق ہیں یا نہیں ہر قاری کو ترجمہ بھی آنا چاہئے تا کہ وہ اپنا محاسبہ کرتا رہے یا ترجمہ والے قرآن کریم کی مدد سے ترجمہ سیکھے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو ان آیات کی تلاوت جن میں جنتیوں اور دوزخیوں کی صفات بیان ہوئی ہوں کرتے ہوئے اپنا محاسبہ اور جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ وہ کن لوگوں میں سے ہے، اس طرح نیکیوں کے اختیار کرنے اور ان پر قائم رہنے والے کو نیکیوں کی توفیق ملے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں انسان کو چاہئے کہ قرآن کریم کثرت سے پڑھے اور جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے اور خود بھی خدا تعالیٰ سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جن کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمت میرے بھی شامل حال ہو۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 519)

حضرت مسیح موعود قرآن کریم کے بارے میں مزید فرماتے ہیں۔

قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کار کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑا ٹکڑا کرنا چاہتی ہے، وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک عاشق قرآن تھے، فرماتے ہیں۔ قرآن شریف میری غذا ہے اور میری تسلی اور اطمینان کا سچا ذریعہ ہے اور میں جب تک ہر روز اس کو مختلف رنگوں میں پڑھ نہیں لیتا، مجھے آرام اور چین نہیں آتا۔ بچپن ہی سے میری طبیعت خدا نے قرآن شریف پر تدبر کرنے والی رکھی ہے اور میں ہمیشہ دیر تک قرآن شریف کے عجائبات اور بلند پروازیوں پر غور کرتا ہوں۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 82)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم پر تدبر کرنے اور اس کے جملہ احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

قرآن ناظرہ شروع کرا دیا

مکرم بشیر احمد صاحب نے گلشن پارک لاہور میں وقف عارضی کے دن گزارے وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

تمام احمدی گھروں کا دورہ کیا۔ نماز، تلاوت قرآن اور خلافت جوبلی کی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ 80 انصار میں سے ایک ناصر قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے تھے۔ ان کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا اور انہوں نے قرآن ناظرہ شروع کر دیا ہے۔ اطفال کو نماز باترجمہ اور سورۃ بقرہ کی پہلی 17 آیات یاد کرائیں۔ سلسلہ کی کئی کتب کا مطالعہ کیا اور دعاؤں اور نوافل کا بہت موقع ملا۔ احباب کو وقف عارضی میں شمولیت کی تحریک کی۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ناصر احمد ساجد صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نصیرہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا جمیل احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20۔اگست 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام جمیل احمد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم مرزا محمد سلیم صاحب مرحوم قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور دینی و دنیاوی ترقیات سے بھرپور زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم شمیم احمد پرویز صاحب کو مورخہ 20 ستمبر 2007ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ اس کا نام حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے راضیہ خلت عطا فرمایا ہے بچی مکرم رانا سلیم احمد صاحب آف 497ج۔ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کی پوتی اور ننھیال کی طرف سے حضرت غلام قادر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ خدا کے فضل بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باعمر اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک احمد صاحب ظفر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم خلیق احمد صاحب ظفر سیکرٹری وصایا ٹورانٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 19 ستمبر 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ پہلا بیٹا بھی واقف نو ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت صباء عطیۃ السلام نام عطا فرمایا ہے۔ بچی حضرت مولانا ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نسل سے ہے اور مکرم ملک محمد رفیق صاحب جہلم حال ٹورانٹو کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے بچی کی درازی عمر، نیک قسمت اور صالح ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم تنویر احمد صاحب مہار زعیم انصار اللہ دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی محترم نصیر احمد صاحب مہار مختصر علالت کے بعد مورخہ 27 ستمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 61 سال وفات پا گئے ہیں۔ اگلے دن بعد نماز جمعہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ بیت اقصیٰ میں پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ مرحوم لمبے عرصہ سے تجارت کے پیشہ سے منسلک تھے اور رحمت بازار ربوہ کے پرانے دکانداروں میں سے تھے آپ ملنسار مہمان نواز و غریب پرور اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے تھے۔ آپ کا تعلق پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ سے تھا اور آپ کے دادا حضرت غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کے علاوہ چار بچے مکرم مقبول احمد صاحب مہار امریکہ، مکرم ہومیو ڈاکٹر وسیم احمد صاحب مہار لندن، مکرمہ نازیہ افتخار صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر افتخار احمد صاحب سندھو صدر حلقہ میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ اور مکرمہ راضیہ احمد صاحب بعمر 12 سال یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنے قرب میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ مکرمہ سلطانہ مشتاق صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب اوکاڑہ کا ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بازو ٹوٹ گیا ہے اور سر میں بھی شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جلد از جلد ان کو صحت یاب کرے۔ آمین

بازیافتہ نقدی

کسی صاحب کی کچھ رقم سڑک سے ملی ہے جس کسی صاحب کی ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری جنرل، لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابن کریم

کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے

ہمدردیٔ خلق کی برکات وفوائد

ہستی باری تعالیٰ کے بارے میں اس کے بتائے ہوئے قوانین گواہی دیتے ہیں۔ ان کی سچائی آئے روز انسان دیکھتا ہے اور اس بات پر گواہی دینے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کوئی ایسی عالم الغیب والشہادہ ہستی موجود ہے جو پل پل سے باخبر اور جزا اور سزا کے عوامل اور محرکات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

اب بظاہر یہ عام سی بات لگتی ہے کہ جو چھوٹی سی چھوٹی بھی نیکی کرے گا وہ اس کی جزا دیکھ لے گا۔ شاید اسی لئے ہمارے ہاں یہ محاورہ بنا ہوا ہے۔

جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

بہرحال ذرہ ذرہ پر اللہ تعالیٰ کا تصرف جاری و ساری ہے اور اس کے ان بنیادی قوانین کی سچائیاں ظاہر ہوتی رہتی ہیں مگر ضرورت صرف غور اور فکر کرنے کی ہے۔

آج کی نشست میں ہمدردی مخلوق کے بعض ایسے واقعات بیان کروں گا جو کہ بظاہر چھوٹے چھوٹے نظر آتے ہیں مگر ان کی جزا نقد ملتی ہے اس سے یہ بات اظہر من الشمس ہے جو اس آفاقی تعلیم میں بیان فرمایا گیا ہے کہ

تم خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ یعنی خدمت بنی نوع انسان ہی تمہارے خیر ہونے کی دلیل ہیں اور پھر فرمایا ذرے ذرے کی جزا ہے۔

یعنی مالک نے معمولی سے معمولی نیکی کو بھی سنبھال کر رکھا ہوتا ہے ضرورت پڑنے پر انسان کو اس کی جزا بعض دفعہ اس شکل میں بھی مل جاتی ہے کہ جب وہ خود کسی مشکل کا شکار ہوتا ہے یا کسی انجانے مسئلے سے دوچار ہوتا ہے تو اس کے کھاتے میں پڑی ہوئی اس کی وہ نیکی اس کے کام آجاتی ہے اور وہ اس طرح مشکل سے رہائی پاتا ہے اور جزا کی حیرت انگیز فلاسفی پر حیران اور ششدر رہ جاتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے ایک سلامتی میں داخل ہونے کے لئے یہ لازمہ قرار دیا ہے کہ وہ آپس میں معاشرتی قدریں سانجھی ہونے کی وجہ سے باہمی طور پر دکھ سکھ میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹائے گا۔ خصوصاً دکھ کی کیفیت میں جہاں تک ممکن ہوسکے۔ اپنے ساتھی کی اپنے قریبی کی اپنے عزیز رشتہ دار کے ساتھ ہمدردی کرے خصوصاً دکھ کی حالت میں اس کا ساتھ دے۔

جسمانی ومالی ہمدردی کے میدان میں حضرت مسیح موعود بلاتفریق مذہب وملت ہر فرد کی خدمت کرتے ہوئے نظر آتے۔ چنانچہ کبھی تو آپ غرباء میں روپیہ تقسیم کرتے، کبھی انہیں مفت دوائیاں تقسیم کرتے، کبھی دشمنوں سے حسن سلوک کرتے غرض ہمدردی خلق کے اس پہلو میں آپ عجیب شان دلربائی کے ساتھ ہمارے سامنے ظاہر ہوتے ہیں، اپنے اس وصف کے متعلق آپ خود فرماتے ہیں۔

''میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں میرا کوئی دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے ایک مہربان والدہ اپنے بچوں سے کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول ہے۔''

(اربعین نمبر 1 ص 2)

حضرت مسیح موعود کا یہ نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے جس پر چل کر ہم اپنی زندگیوں کو احسن رنگ میں گزار سکتے ہیں۔

دکھ کی کیفیت میں ساتھ دینے والے انسان کے دل میں بعض واقعات کس قدر جگہ بنا لیتے ہیں کہ ہمیشہ انسان ہمدردی کرنے والوں کے لئے دعا گو بھی رہتا ہے اور اس احسان کی وجہ سے جو اس نے اس وقت کیا ہوا ہوتا ہے کہ زیر بار بھی رہتا ہے۔

خود میرے والد گرامی کو وفات پائے ہوئے 25 سال گزر گئے ہیں مگر اس وقت بھی جنہوں نے اظہار افسوس کیا یا ڈھارس بندھائی وہ آج تک مجھے اسی طرح یاد ہے ہمارے محلے میں ہی ایک دوست رہا کرتے تھے۔ عام محنت مزدوری کرنے والے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمارے ہمسائے میں نعیم احمد صاحب رہا کرتے تھے وہ فیصل آباد میں کاروبار کرتے تھے آجکل لندن میں مقیم ہیں مجھے معین طور پر من وعن یاد ہے مرزا اصغر صاحب سپیشل طور پر نعیم احمد صاحب کو میرے والد صاحب کی وفات کی اطلاع دینے فیصل آباد گئے۔

ابھی پچھلے ہفتے مرزا اصغر کا ہرنیا کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا مجھے علم ہوا تو میں ان کی خیریت دریافت کرنے فیصل آباد گیا۔ وہ بڑے حیران ہوئے کہ اتنی گرمی میں آپ نے خواہ مخواہ زحمت کی۔ میں بس ربوہ آ ہی رہا تھا۔ میں نے کہا نہیں بات دراصل کچھ اور ہے آپ کے تو شاید ذہن کے کسی گوشے میں بھی یہ بات نہ ہوگی مگر مجھے 25 سال پرانی بات بالکل اس طرح یاد ہے جس طرح آج یا کل کی کوئی بات ہو۔

میں نے کہا میرے والد صاحب 1982ء میں فوت ہوئے مجھے یاد ہے آپ اپنے خرچ پر ہمارے ہمسائے نعیم احمد صاحب کو بتانے فیصل آباد آئے تھے میرے ذہن میں وہ بات بیٹھی ہوئی تھی گو آپ نے ربوہ آ ہی جانا تھا مگر میں نے کہا آپ کی اس وقت کی نیکی کا گو میں بدلہ تو اتار نہیں سکتا مگر اپنے طور پر دل کی تسلی کے لئے یہاں آیا ہوں۔ بہرحال خدا آپ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی دے۔ میرے لائق کوئی خدمت ہو تو بتائیں۔

قارئین یقین جانئے میری یہ بات سن کر اس نحیف اور کمزور جسم میں یکدم جان پڑ گئی چہرے پہ رونق آ گئی آنکھوں میں عجیب قسم کی محبت تھی کہ بیان سے باہر۔ میں واقعہ بتاتا جاتا تھا مریض کو دیکھتے ہوئے مجھے یوں لگ رہا تھا کہ جیسے انہیں گلوکوز کی ڈرپ کے ذریعہ طاقت دی جارہی ہے ان کے چہرے پر تروتازگی بھی آئی اور جذبات ایسے بھر آئے کہ جنہیں بیان کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں۔ بہرحال میں نے انہیں کہا اتنا سفر کر کے آنے میں میرا کوئی کمال نہیں دراصل آپ کی ہمدردی نے اور دکھ میں ہمارا ساتھ اور ہاتھ بٹانے، نے ہی مجھے مجبور کیا کہ میں بھی اس مشکل وقت میں آپ کا ہاتھ بٹاؤں۔

میں پھر یہ بات کہوں گا کہ ہمارا دین ہمیں معاشرے میں ایک دوسرے سے ہمدردی اور اس کے دکھ سکھ میں برابر کے شریک ہونے کی نہ صرف تعلیم دیتا ہے بلکہ مختلف مواقع پر سرکار دو عالم ﷺ کے فرمودات اس طرف روشنی ڈالتے ہیں کہ ان میں انسان کے لئے بڑی بھلائی اور جزاء مقدر ہوتی ہے۔ دراصل اس عمل کی جزاء انسان خود پالیتا ہے اور ایسا نہ کرنے کے نتیجہ میں دراصل نقصان اپنا ہی کرتا ہے۔

بچپن میں ایک کتاب میں کچھ اس قسم کا واقعہ پڑھا تھا کہ گاؤں کا نمبردار یا بڑا چوہدری کسی کے ہاں دکھ سکھ میں اس طرح جاتا تھا کہ گھوڑے پر سوار ہے اور کھڑے کھڑے افسوس کیا اور کہا میرے لائق کوئی خدمت ہو تو میں حاضر ہوں۔ عملاً صورتحال یہ تھی کہ گھوڑے سے اترنے کی زحمت بھی گوارا نہ کرتا تھا۔

اتفاق ایسا ہوا جب اس کے ہاں ایک ایسے دکھ کا وقت آیا تو تمام گاؤں نے اکٹھے ہو کر اس کو سبق سکھانے کی خاطر یہ فیصلہ کیا کہ ہم بھی اس کے ڈیرے پر جا کر کھڑے کھڑے اظہار افسوس کریں گے اور واپس پلٹ آئیں گے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اب اس انداز سے اس شخص کی آنکھیں کھلیں اور اس نے سب سے فرداً فرداً معافی مانگی اور آئندہ ہر ایک کے دکھ سکھ میں عملی طور پر شامل ہونے کا وعدہ کیا۔

مجھے چند سال پہلے کا ایک واقعہ بھی یاد آ گیا۔ ایک دن میں دفتری فرائض سے فارغ ہو کر اپنی زمین پر گیا۔ سفر کے اختتام تک عشاء کا وقت ہو گیا۔ بس سٹاپ سے ہمارا گاؤں میل سوا میل کے فاصلے پر ہے۔ راستے میں ایک شخص سے سلام دعا اور تعارف ہوا۔ اس کے استفسار پر میں نے اسے بتایا کہ میں ربوہ سے آیا ہوں یہاں چک 2 میں میری آبائی زمین ہے۔ اس نے فوراً میرا سامان پکڑ لیا۔ میں نے کہا آپ خواہ مخواہ تکلف کر رہے ہیں میں اپنا سامان خود شوق سے اٹھا لیتا ہوں آپ کو تکلف کی ضرورت نہیں۔ مگر تاہم اس شخص نے کہا نہیں آپ چونکہ دور سے آئے ہیں مسافر ہونے کی وجہ سے آپ مہمان بھی ہیں لہٰذا آپ کا سامان میں ہی اٹھاؤں گا۔ میں نے کہا یہ کام تو عموماً میں بھی کیا کرتا ہوں۔ کہ کسی کو سائیکل پر اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ یا کسی کا سامان اٹھا کر اس کی معاونت کر دی۔ میری اس بات کے جواب میں اس سادے سے دیہاتی نے بڑا ہی خوبصورت فقرہ کہا

''جتھے وی گئوں اپنی ای مج دا پینا اے'

یعنی جہاں بھی گئے اپنی ہی بھینس کا دودھ پینا ہوتا ہے۔ مراد یہ کہ اگر کسی کو پلایا ہوا ہوگا تو تمہیں بھی آگے مل جائے گا۔

اس نے کہا چونکہ آپ دوسروں کے بوجھ اٹھا لیتے ہو سو آج میرے دل میں بھی خدا نے ڈالا کہ میں آپ کا بوجھ اٹھاؤں۔ ہاتھ بٹاؤں۔

ابھی چند سال پہلے میں اپنے چچا کی چھوٹی بیٹی کی شادی میں شریک ہونے کے لئے لاہور گیا۔ سٹیشن پر اترا ہی ہوں اور ڈیفنس جانے والے ویگن سٹاپ پر کھڑا تھا وہیں رش میں میں نے دیکھا کہ ایک نابینا شخص ادھر ادھر کی ٹھوکریں کھاتا پھر رہا تھا صاف لگ رہا تھا کہ یہ نابینا شخص بھی کسی بس یا ویگن کے انتظار اور تلاش میں ہے میں نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پوچھا آپ نے کہا جانا ہے وہ نابینا شخص بولا کہ گرین ٹاؤن۔ چنانچہ میں نے اس کو اس کی گاڑی تک پہنچایا گاڑی میں بٹھا کر اس کا کرایہ بھی ادا کر دیا اور پھر خود ڈیفنس سوسائٹی روانہ ہو گیا۔ دعا وغیرہ اور رخصتی کی تقریب سے فارغ ہو کر وہاں سے میں چل پڑا۔ میں نے سرگودھا ایکسپریس پکڑنی تھی۔ اس لئے اپنے طور پر وہاں سے جلدی میں نکلا مگر کوشش کے باوجود کوئی سواری سٹیشن کے لئے فوری نہ ملی۔ ابھی میں اسی سوچ میں گم تھا کہ معاً میرے پاس آ کر ایک گاڑی رکی جس میں کہ وہیں شادی پر آئے ہوئے کوئی ایسے صاحب تھے جنہوں نے مجھے وہاں دیکھا تھا اور مجھے کہنے لگے آپ نے کہاں جانا ہے میں نے کہا سٹیشن اس پر وہ کہنے لگے جلدی سے بیٹھ جائیں کیونکہ ہم نے بھی سرگودھا ایکسپریس پکڑنی ہے سٹیشن جانا ہے میں تو پہلے ہی جلدی میں تھا اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بیٹھ گیا۔ سٹیشن پہنچ کر ٹکٹ لیا اور پلیٹ فارم پر چلا آیا وہاں دیکھا تو بے پناہ رش۔ ٹرین میں بیٹھنے کی تو الگ رہی اندر جانے کی بھی جگہ نہ تھی۔

ابھی انہی خیالوں میں گم دعاؤں میں مصروف پلیٹ فارم پر ادھر ادھر پھر رہا تھا کہ معاً ایک ڈبے سے ہمارے ایک جاننے والے نے میرا نام لے کر مجھے آواز دی اور کہا کہ معلوم ہوتا ہے آپ ربوہ جا رہے ہیں اور سیٹ کی تلاش میں ہیں۔ میں نے اثبات میں جواب دیا تو وہ کہنے لگے آپ فکر نہ کریں۔ جیسے تیسے

(باقی صفحہ 4 پر)

پروفیسر محمد سمیع طاہر صاحب

محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کا ذکر خیر

ہمارے محترم استاد پروفیسر میاں محمد افضل صاحب مورخہ 17/اپریل 2007ء کو ایک مختصر علالت کے بعد اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اللہ رب العزت ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

اپریل کے اوائل میں روزنامہ الفضل نے محترم میاں صاحب کی بیماری کی اطلاع ضرور دی تھی لیکن یہ گمان تک نہ تھا کہ میاں صاحب یوں خاموشی سے چل دیں گے۔ انہوں نے بڑے بڑے کام خاموشی سے ہی کئے وہ خاموش طبع تو تھے ہی اس لئے دبے پاؤں رخصت ہو گئے۔

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب ایک نامور ماہر تعلیم، اعلیٰ درجہ کے منتظم، بلند پایا مقرر، صاحب طرز مضمون نگار، روشن ضمیر دانشور، سیرت و کردار کی اعلیٰ صفات سے متصف اور سب سے بڑھ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ اور انتھک خادم تھے۔

محترم میاں صاحب ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے نہ صرف قومی اور صوبائی سطح کے اداروں میں اپنی اعلیٰ انتظامی صلاحیتوں، درسی سرگرمیوں اور تحقیقاتی کاوشوں کے قابل رشک نقوش ثبت کئے ہیں، بلکہ کئی عالمی کانفرنسوں، سیمیناروں اور ورکشاپوں میں وطن عزیز کی نمائندگی کا حق ادا کر دیا۔ اس طرح جہاں وطن عزیز پاکستان کی عزت و وقار میں اضافہ کیا وہاں خود بھی لازوال شہرت پائی۔

کہتے ہیں شخصی صلاحیتوں کا اظہار ناموافق حالات میں ہی ہوا کرتا ہے۔ کمزور کردار وقت کے سیل رواں میں بہہ جاتے ہیں۔ جبکہ مضبوط کردار حالات کے حوادث کا بھی رخ موڑ دیا کرتے ہیں اپنی صلاحیتوں سے دشمنوں کو زیر کر لیا کرتے اور دوستوں کو اپنا اسیر بنا لیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ میاں صاحب ایسے ہی انسانوں میں سے تھے۔ میاں صاحب کو اپنے سفر حیات میں طرح طرح کے لوگ ملے، بڑے بڑے ماہر تعلیم، اعلیٰ رتبہ کے انتظامی افسران، وزیر، سفیر، ادیب، شاعر استاد، شاگرد، عالم، جاہل، دوست، دشمن وہ سب سے نبھاتے چلے گئے۔

دوران ملازمت انہیں نہایت مشکل حالات سے بھی گزرنا پڑا انہوں نے ہمیشہ اپنے عہدے کا وقار بھی قائم رکھا اور شخصیت کا نکھار بھی مجروح نہ ہونے دیا۔ انہوں نے دشمنوں کو یہ بات جتائی کہ میں تمہیں پہچانتا ہوں اور نہ ہی دوستوں کو امتحان میں ڈالا کہ وہ شرمسار ہوں۔ وقت کے ہر امتحان میں پورے اترے اور پھر دوست تو دوست تھے، انہوں نے دشمنوں کو بھی رام کر لیا۔ ایک دنیا نے ان کی طرف سے سیرت کردار کے اعلیٰ مظاہرے کو دیکھا اور ان کی مومنانہ کاوشوں کا کامیاب ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

1974ء کے پُر آشوب دور میں پروفیسر میاں محمد افضل صاحب گورنمنٹ ٹریننگ کالج (اب گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن) فیصل آباد کے پرنسپل تھے، جب ان کے آفس کو کالج کے طلباء وطالبات نے تالا لگا دیا، میاں صاحب کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ احمدی تھے، قومی اسمبلی کا فیصلہ آنے کے بعد کالج کھلا تو کالج کی پہلی اسمبلی میں محترم میاں محمد افضل صاحب نے خطاب فرمایا۔ میرے کانوں میں آج بھی میاں صاحب کے پُر شوکت الفاظ گونج رہے ہیں۔ انہوں نے نہایت مضبوط لہجہ میں نہایت جرأت سے فرمایا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدی ہوں۔ لیکن میں ایک استاد ہوں۔ اس کالج کا پرنسپل ہوں اس ادارے میں ایک مقررہ نصاب پڑھایا جائے گا، درس و تدریس کی تربیت بھی دی جائے گی اور میں اس کی نگرانی کروں گا۔

آپ سب کو پوری آزادی ہوگی۔ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اگر بحیثیت استاد یا پرنسپل آپ کو میرے اندر کوئی خامی نظر آئے تو مجھے آکر بتائیں میں آپ کی بات سنوں گا۔

میاں صاحب نے نہایت پُر شوکت انداز میں فرمایا۔ اس بات کا آپ کو حق تو نہیں تاہم میں آپ کو یہ حق بھی دیتا ہوں کہ بحیثیت انسان مجھ میں کوئی نقص نظر آئے تو میرے پاس آئیں اور مجھے اس سے آگاہ کریں۔ میں برا نہیں مناؤں گا۔

میاں صاحب کے اس خطاب کے بعد پورا ایک سال گزرا، کئی قومی دن منائے بڑی بڑی بین الکلیاتی تقاریب ہوئیں۔ وزراء اور سیکرٹریان تشریف لاتے رہے۔ اور نہایت سکون سے پورا سال تمام ہوا۔ میاں صاحب کی شخصیت کے اوصاف ابھر کر سامنے آئے اب وہ طلباء وطالبات کے نہایت ہر دلعزیز استاد تھے۔ سال کے آخری دن سے ایک روز پہلے میاں صاحب کالج میں طلباء سے فرداً فرداً ملتے رہے اور رات کو ہوسٹل آکر ہر کمرے میں گئے اور طلباء سے ملے، جو طلباء موجود نہیں تھے وہ رات گئے میاں صاحب کے گھر گئے اور انہیں ملے۔ ہر طالب علم کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔

میاں صاحب جیسا استاد ہم نے نہیں دیکھا۔ میاں صاحب جیسا پرنسپل ہم نے نہیں دیکھا ...... اور میاں صاحب جیسا انسان ہم نے نہیں دیکھا۔ بس ان ایک ہی نقص ہے کہ وہ احمدی ہیں۔

میاں صاحب حلقہ گلبرگ کے صدر تھے اور دارالذکر میں جمعہ کے روز اور دیگر تقریبات میں ان سے اکثر ملاقات ہو جاتی تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ احمدی اساتذہ کی ایک تنظیم ہونی چاہئے جو طلباء و طالبات کو تعلیم کے مختلف شعبوں میں رہنمائی فراہم کرے اور آئندہ عملی زندگی کے طبعی رجحانات کو پیش نظر رکھ کر ماہرانہ گائیڈنس اور کونسلنگ کے اہم فرائض ادا کرے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنی خط و کتابت سے مجھے بھی آگاہ رکھا۔ میاں صاحب کی تحریریں میرے لئے بہت اہم ہیں۔

میرے ایک کالج کا پرنسپل بننے پر میاں صاحب نے نہایت خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد دی۔ کئی کام کی باتیں بھی بتائیں۔

میاں صاحب کی صدارتی تقاریر نہایت خوبصورت اور دلچسپ ہوا کرتی تھیں۔ بعض طویل جلسوں میں بہت سے سامعین اس وجہ سے دیر تک صبر کے ساتھ بیٹھے رہتے تھے کہ میاں صاحب کی تقریر سننی ہے اور میاں صاحب نہایت مختصر اور دلکش انداز میں اجلاس کا اختتام کیا کرتے کہ ساری تھکن اتر جاتی تھی۔

میاں صاحب کے الفضل میں چھپنے والے مضامین اتنے عمدہ ہوتے تھے کہ واقعات کو الفاظ میں اس طرح سموتے تھے کہ پڑھنے والا محسوس کرتا کہ وہ بھی وہاں موجود تھا۔

میاں صاحب چلے گئے ہیں لیکن ان کی یادیں کبھی دلوں سے محو نہ ہوں گی۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ میاں صاحب کے درجات بلند کرے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کے صاحبزادگان کو اپنے عظیم والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 3)

گاڑی کے اندر داخل ہو جائیں آپ کے لئے سیٹ کا انتظام ہے۔ چنانچہ اسی طرح ہوا اور میں اندر داخل ہوا اور مجھے سیٹ مل گئی اور میں بسہولت ربوہ پہنچ گیا۔

گاڑی میں بیٹھے بیٹھے مجھے صبح والی بات یاد آ گئی۔ کہ ایک نابینا شخص کا ہاتھ پکڑا اور اس کی مطلوبہ گاڑی تلاش کی اور کرایہ وغیرہ ادا کیا۔ پھر جب مجھے سفر کے لئے سواری کی ضرورت تھی خدا نے مجھے بسہولت بذریعہ کار سٹیشن پر پہنچا دیا۔ کرایہ بھی نہ لگا اور سفر بھی آرام دہ تھا اور ٹرین میں جب سیٹ کا مسئلہ درپیش ہوا تو رش کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی کے دل میں ڈالا انہوں نے از خود انتظام کر رکھا تھا۔ مجھے وہی بات یاد آ گئی۔

''جتھے وی گئوں اپنی ای مج دا پینا اے''

اس پنجابی محاورے اور کہاوت کا مطلب یہ ہے کہ جہاں بھی گئے اپنی ہی بھینس کا پینا ہے۔ مراد یہ ہے کہ اگر پلایا ہوگا تو تمہیں بھی پینے کے لئے مل جائے گا اور سچ پوچھئے چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے مگر کہے بغیر بھی گزارہ نہیں ایسی باتوں کو سوچتے سوچتے سورۃ بقرہ کی اس آیت کی طرف بھی ذہن جاتا رہا جس میں فرمایا گیا کہ وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جاتا رہا یہ تو اس سے ملتا جلتا ہے۔ (آیت نمبر:26)

اب آخر پر گزشتہ دنوں بالکل اسی طرح کا ایک اور واقعہ نذر قارئین کرتا ہوں۔ مجھے پاسپورٹ کے حصول کے لئے فیصل آباد جانا پڑا۔ چنیوٹ سے میں نے ویگن لی۔ میری سیٹ دروازے سے دوسری تھی۔ ویگن میں صرف ایک دو سیٹیں تھیں ایک زمیندار جو خوش پوش بارعب اور وجیہہ تھے کو کنڈیکٹر نے دروازے کے ساتھ والی سیٹ پر بٹھا دیا۔ وہ سیٹ دوسری سیٹوں سے ویسے ہی کچھ چھوٹی ہوتی ہے اور پھر دروازے کے بالکل سامنے ایک عجیب قسم کی کھچ کھچ لگی رہتی ہے کوئی سواری اتر رہی ہے اور کوئی چڑھ رہی ہے ہر دفعہ ہی اس سیٹ والا ایک قسم کی

ع ہے مشق ستم جاری چکی کی مشقت بھی

والی کیفیت سے دوچار رہتا ہے۔ بہرحال اس زمیندار نے بڑے رعب سے کنڈیکٹر کو کہا یہ تم نے مجھے کہاں سیٹ دی ہے۔ قبل اس کے کہ بات تو تکرار تک پہنچتی۔ میں نے کہا چوہدری صاحب میں آپ کے مزاج کو سمجھتا ہوں کھلی چارپائیوں پر بیٹھنے والوں کو ان چھوٹی چھوٹی سیٹوں پر بیٹھنا مشکل لگتا ہے۔ آپ فکر نہ کریں جونہی گاڑی اڈے سے باہر نکلے گی آپ میرے والی نسبتاً آرام دہ سیٹ پر آ جائیں اور میں آپ والی مشکل سیٹ پر بیٹھ جاؤں گا۔ چنانچہ میں نے اسی طرح کیا کہ گاڑی کے نکلتے ہی اپنے والی سیٹ انہیں دے دی اور ان کی سیٹ پر خود بیٹھ گیا۔ ابھی ویگن چنیوٹ اڈے سے نکل ہی رہی تھی کہ کنڈیکٹر نے کرائے کا کہا۔ تو میں نے فوری طور پر اپنا اور اس زمیندار کا ٹکٹ کٹوا دیا۔ اس پر اس زمیندار نے کہا یہ آپ کیا زیادتی کر رہے ہیں۔ میں نے کہا چونکہ آپ نے میری سیٹ قبول کر لی ہے لہٰذا آپ میرے مہمان ٹھہرے تو کرایہ بھی تو میرے ذمے ہی بنتا ہے نا۔

بہرحال اس طرح میں نے ان کے اصرار کے باوجود کرایہ ادا کیا۔ وہ صاحب تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد مجھے غور سے دیکھنے لگ گئے۔ میں نے کہا چوہدری صاحب خیریت ہے وہ کہنے لگے بھئی تم ہو کون۔ میں نے کہا خیریت تو ہے نا۔

کہنے لگے بھئی جو کام تم کرتے ہو یہ تو دراصل میں کیا کرتا ہوں۔ ہر کسی کا دکھ درد بٹانا میرا شغل ہے۔ سفر وغیرہ میں اپنے ساتھیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام باصرار میں کیا کرتا ہوں۔

میں نے وہی پنجابی کی مثال دھرائی۔ ''جتھے وی گئوں اپنی ای مج دا پینا اے'' وہ زمیندار یہ بات سن کر تو یوں جیسے اپنی سیٹ سے اچھل پڑے۔

اس بات سے بڑے خوش ہوئے خیر روابط بڑھے اور ان کے اصرار پر میں ان کے گاؤں گیا اور گزشتہ رمضان میں وہاں سے 16 افراد حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ سننے کے لئے ویگن بھر کر ربوہ آئے۔ اور حضور انور کی باتوں اور نورانی چہرہ کا انہوں نے بہت اچھا اثر قبول کیا۔ صرف اتنا کہوں گا کہ خشک زمین پر بارش پڑتے ہی اس میں روئیدگی کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اس سرزمین کو سرسبز و شاداب کر دے۔

☆......☆......☆......☆

مبشر احمد ظفر صاحب

روزہ کے طبی فوائد

جدید تحقیق اور سائنسی ریسرچ نے ثابت کر دیا ہے کہ روزہ جملہ تقاضوں اور شرائط کے مطابق رکھا جائے تو انسان کی صحت کے لئے ازحد مفید ہے۔ مثلاً

☆ کئی امراض سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

☆ متعدد بیماریوں کو روزہ سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

☆ انسان کی خوابیدہ طاقتیں بیدار ہو جاتی ہے جس سے انسان میں مستعدی، چستی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے۔ یہاں خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے فرمودات بزرگان دین کے اقوال اور ماہرین طب کی آراء پیش خدمت ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے:

☆ ’’تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (سورۃ بقرۃ:184)

لعلکم تتقون۔ تا کہ تم اخلاقی اور روحانی کمزوریوں سے بچو تا کہ تم دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو۔

☆ اور تمہارے روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (بقرۃ:185)

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں:

☆ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (ابن ماجہ کتاب الصیام)

☆ روزے رکھا کرو تا کہ تم صحت مند رہا کرو۔ (الجامع الصغیر للسیوطی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

☆ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے......اور اگر میں اس وقت چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

☆ دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے وہ کچھ دبلے نہیں ہوگئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارا ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہو گئے۔

(ملفوظات جلد اول ص 316)

☆ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ (تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء ص 20)

☆ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 561)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

’’انبیاء کے جس قدر اوامر ہیں اگر انسان ان پر چلے تو وہ دنیا میں بلحاظ طب بھی آرام سے رہتا ہے کوئی خطرناک موذی مرض اوامر الٰہی کے اتباع سے پیدا نہیں ہوتی۔ (حقائق الفرقان جلد دوم ص 311)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

لعلکم تتقون تا کہ دینی اور دنیوی شرور سے محفوظ رہو یعنی تمہاری صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے کیونکہ بعض دفعہ روزے کئی قسم کے امراض سے نجات دلانے کا موجب ہو جاتے ہیں......میں نے خود دیکھا ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جائیں تو دوران رمضان میں بیشک کوفت محسوس ہوتی ہے۔ مگر رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تازگی پیدا ہو جاتی ہے اور احساس ہونے لگتا ہے۔ یہ فائدہ صحت جسمانی کے لحاظ سے ہے......آجکل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے مفید ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 375)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

اگر آپ روزوں سے یہ سبق سیکھیں کہ رمضان نے ہمیں یہ کھانے کا سلیقہ سمجھا دیا ہے۔ درحقیقت اس سے بہت کم پر ہمارا گزارا ہوسکتا ہے جو ہم پہلے کھایا کرتے تھے۔ تو اس طرح اپنی خوراک بچاؤ اور اس کے ساتھ اور اپنی صحت کی حفاظت کرو۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اس (روزہ) سے بہتر ڈائٹنگ کا اور کوئی طریق نہیں ہے۔ جسم پر جو زائد چربیاں چڑھی ہوتی ہیں ان کو پگھلاتا ہے۔ (روزنامہ الفضل 11 نومبر 2004ء)

☆ ایسے لوگ جن کو عام طور پر بھوک نہیں لگتی روزہ میں سے گزریں تو ان کی بھوک ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (روزنامہ الفضل 22/اکتوبر 2004ء)

☆ تحقیق سے ثابت ہے کہ اگر روزے جملہ تقاضوں کے عین مطابق رکھے جائیں تو روزہ سے صحت خراب نہیں ہوتی بلکہ بہتر ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ روزہ صحت کا ضامن ہے۔

اسرائیل میں روزہ پہ اس نیت سے ریسرچ ہوئی کہ ثابت کیا جائے کہ روزہ رکھنا بچوں اور بوڑھوں کے لئے مضر صحت ہے اور یہ بات بھی پیش نظر تھی کہ روزہ کے دنوں میں بعض افراد کا پہلے سے بھی کھانا اور دو کھانوں کا درمیانی وقفہ ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ لیکن ریسرچ کے نتائج نے حیران کر دیا۔ تحقیق سے ثابت ہوا کہ رمضان کے مہینے کے بعد انسان بہتر صحت کے ساتھ باہر نکلتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 22/اکتوبر 2004ء)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ صبر کے مہینے کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت دور کرتے ہیں۔

سینے کی گرمی سے مراد وہ جلن ہے جسے Heart Burn کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کے سینے کی جلن کو روزہ سے افاقہ ہوتا ہے‘‘۔ (روزنامہ الفضل 22/اکتوبر 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ رمضان میں جب انسان کم سے کم غذا کھائے تو اس امر سے ہم دوہرا فائدہ اٹھا رہے ہیں جسمانی صحت بھی اور خدا تعالیٰ کی رضا بھی۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکے تو فدیہ دیا کرو......تو جب تم خدا کی رضا کی خاطر یہ فدیہ دو گے تو ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اس بیماری کی حالت کو صحت میں بدل دے کیونکہ فرمایا تمہارے روزے رکھنا بہرحال تمہارے لئے بہتر ہے۔

(روزنامہ الفضل 26/اکتوبر 2004ء)

☆ حکیم راحت نسیم رقم طراز ہیں:۔

روزہ بہت سی بیماریوں کا قدرتی علاج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ روزہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے موٹاپا میں کمی واقع ہوتی ہے۔ بعض موٹے افراد کو دل کی بیماری بھی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ ورزش نہیں کرسکتے ان کا بہترین علاج روزہ رکھنا ہے۔

(روزنامہ خبریں 22/اکتوبر 2004ء)

☆ روزہ کی حالت میں جسم کے اعضاء انہضام کو آرام کا موقع ملتا ہے جس سے تمام اعضاء تازہ دم ہو جاتے ہیں اور ان کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

(روزنامہ خبریں 22/اکتوبر 2004ء)

☆ عام مشاہدہ سے بھی یہ بات سامنے آئی ہے کہ ماہ رمضان میں ہسپتالوں اور شفاخانوں میں مریضوں کی تعداد بہت کم ہو جاتی ہے۔ اس سے بھی یہ تاثر ملتا ہے کہ رمضان کی برکت سے لوگ بہت کم بیمار پڑتے ہیں۔

☆ سوئے ہوئے انسان کے دل کی شریانیں عموماً پچھلی رات کو سکڑنا شروع ہو جاتی ہیں جس سے بعض اوقات Heart Attack کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ جبکہ رمضان کا شیڈیول اس قسم کا ہوتا ہے کہ انسان کو تہجد اور سحری وغیرہ کے لئے علی الصبح جاگنا پڑتا ہے جس سے حرکت قلب نارمل ہو جاتی ہے۔ یوں جو لوگ علی الصبح اٹھنے کے عادی ہوتے ہیں ان کے عام طور پر Heart Attack سے محفوظ رہنے کے زیادہ امکانات ہیں۔

☆ صوم رمضان درحقیقت ایک مشق ہے اپنے آپ پر قابو رکھنے کے لئے خصوصی طور پر لگاتار تمباکو نوشی کرنے والوں کے لئے یا ہر گھنٹہ لگاتار کافی چائے نوشی وغیرہ ایسی عادتوں سے بچنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔

☆ شوگر کے ایسے مریض جن کا مرض گولیوں سے کنٹرول ہے ایسے مریض اپنی دوا کی مقدار کو ایک تہائی 1/3 حد تک گھٹا کر روزہ رکھ سکتے ہیں۔

☆ ایسے مریض جنہیں معمولی قسم کا بلڈ پریشر ہو روزہ رکھ کر اپنے بلڈ پریشر کو کم کرسکتے ہیں۔

☆ وزن کو تدریجی طور پر کم کرنے کا بہترین طریقہ روزہ بھی ہے۔

(روزنامہ الفضل 12 نومبر 2003ء)

نوید جانفزا

اک نوید اور جاں فزا آئی
جیسے رحمت کی پھر گھٹا آئی

جو تمنا تھی دل کی بر آئی
جو بھی چاہا تھا وہ غذا آئی

آئی آواز جب بھی دلبر کی
دل میں لذت میرے سما آئی

جب سے دل کو غنی بنایا ہے
میرے دامن میں اک غِنا آئی

جب سے راہِ خدا میں مال دیا
تب سے دولت بھی بے بہا آئی

جب بھی دیکھا ہے اس کے جلووں کو
اس کی دل میں مرے ثناء آئی

شکر جب بھی کیا ہے مومن نے
اس کے فضلوں کی پھر ہوا آئی

خواجہ عبدالمومن

(بقیہ صفحہ 5)

ہوا کی نالیوں میں تنگی، دمہ، کالی کھانسی اور تپدق میں بھی ادرک کا استعمال انتہائی مؤثر ثابت ہوا ہے۔ ادرک میں جراثیم کش اجزاء کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ اجزاء مختلف امراض کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔

محمد شریف وڑائچ صاحب

راہِ مولیٰ میں قربان ہونے والے

مکرم محمد اشرف جھارا صاحب آف پھالیہ منڈی بہاؤالدین

مکرم محمد اشرف جھارا صاحب جو راہ مولیٰ میں قربان ہوئے پھالیہ کے نواحی گاؤں سیرا کی راجپوت فیملی سے تعلق رکھتے تھے اشرف نامی گرامی کبڈر تھا۔ نہایت خوش اخلاق ملنسار آدمی خوشیاں بانٹنے والا صاف گو سچا اور پنجگانہ نمازی اور دیندار تھا دلیر اور بہادر نڈر آدمی۔

اشرف جھارا مذہبی تحقیق کا ذہن رکھنے والا تھا مذہبی رجحان کی وجہ سے بہت سے عقائد اپنائے اوران پر تحقیق کرتا رہتا تھا۔ 87-1986ء میں اشرف یورپ چلا گیا وہاں پر جرمنی میں جماعت احمدیہ کی کھیلیں ہورہی تھیں وہاں چلے گئے لیکن احمدی نہ ہونے کی وجہ سے کبڈی کھیلنے کا موقع نہ ملا مگر اتفاق سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے معائنہ کے دوران مصافحہ کیا اور حضور نے اس کے گال پر تھپکی دی وہ ملاقات اس کے دل و دماغ پر اثر کر گئی اور اکثر خوابوں میں اپنے سر پر ایک ہاتھ کا سایہ سا دیکھتا! بعد میں جلد ہی وہ پاکستان آ گیا۔ 1995ء میں میری اور اشرف جھارا کی ملاقات اس وقت ہوئی جب ہم دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں رَمل شریف کے ایک ہوٹل میں بیٹھے ہوئے تھے تو وہاں اشرف جھارا بھی آ گئے اور پاس بیٹھ کر خاموشی سے سنتے رہے۔ بعد میں جھارا نے کہا کہ آپ کی باتوں کی مجھے سمجھ آ گئی ہے ان لوگوں کو نہیں آئے گی اور اپنا جرمنی والا واقعہ سنایا۔ میں نے اسے پھالیہ کا ایڈریس دیا دو تین دفعہ اشرف میرے پاس آیا اس نے کہا میری تسلی ہوگئی ہے کچھ سوال پوچھے اور کہا کہ میری بیعت لکھ دو۔

اشرف جھارا کی ساری فیملی مذہبی تھی اس لئے جب اشرف نے اپنی فیملی کو بتایا تو انہوں نے دباؤ ڈالا جس کی وجہ سے اشرف جھارا خاموش ہو گئے۔ جب میں نے دوبارہ رابطہ کیا تو اس نے احمدیت کی صداقت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ میں اب گھریلو دباؤ میں ہوں۔ لیکن میں ناامید نہ ہوا اور جھارا کو ملتا بھی رہا۔ اس عرصہ میں پانچ سال گزر گئے۔ 2003ء میں یہ میرے پاس بڑی پریشان حالت میں آیا اور کہا کہ میں نے اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا ہے کہ احمدیت کو تسلیم کر کے دور ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے سخت سزا دی جن خطرات کی وجہ سے میں چپ تھا وہ ڈبل ہو کر میرے اوپر آن پڑے لہٰذا میں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں نے اپنی بیوی بچوں سے بھی کہہ دیا ہے۔ چنانچہ اس نے پورے گاؤں کو بتایا کہ میری جو پہلی زندگی گزری ہے۔ وہ بےکار تھی اور 100 روپیہ چندہ بھی دیا۔ اس نے اپنی فیملی کو اکٹھا کیا اور کہا کہ احمدیت سچی ہے اور پورے پاکستان میں اپنے کھلاڑی دوستوں کو احمدیت کی دعوت دینی شروع کر دی۔ میں نے اس کی فیملی کے لئے دعا کی غرض سے حضور کی خدمت میں بھی لکھا۔ تقریباً ہر دوسرے دن ساری رپورٹ آ کر مجھے دیتا کہ میرے حالات اب ٹھیک ہو گئے ہیں۔ اپنے بھائی اور گاؤں کے لوگ بھی میرے پاس آتے ہیں مالی حالات بھی درست ہو گئے ہیں؟ آخر مجھے کہا کہ میں دوستوں کو ربوہ لے جانا چاہتا ہوں وہ دوست بھی بیعت کے لئے تیار ہو گئے ہیں بھائیوں نے بھی تصدیق کرنی شروع کر دی۔ ان حالات میں اس کی شدید مخالفت شروع ہوگئی اور بائیکاٹ کا اعلان کر دیا گیا جب یہ حالات پیدا ہوئے تو میں نے اسے پھالیہ میں اپنے پاس رہنے کے لئے کہا۔ لیکن وہ اپنی بہادری کی وجہ سے میرے پاس نہ آیا اور کہا کہ میں نے گاؤں کو احمدی کرنا ہے۔ میں نے امیر صاحب ضلع سے رابطہ کیا اور کہا دعا کریں سارے حالات بھی بتائے۔ لیکن اللہ کی تقدیر غالب آ گئی جو کہ اس کی خواہش تھی کہ میں شہیدوں میں شامل ہو جاؤں جب ربوہ میں انصاراللہ پاکستان کے مقابلہ جات میں شرکت کی تو وہاں مونگ والے شہیدوں کی تصویریں دیکھیں اور دیکھتا ہی گیا میں نے دیکھا کہ وہ رو رہا ہے اور کہا کہ دعا کریں کہ میں ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں۔ گاؤں میں ایک بدبخت پولیس افسر نے تین فائر کئے اور ٹوکے سے بھی وار کئے محمد اشرف موقع پر شہید ہو گئے۔

محمد اشرف شہید F.A پاس اور مذہبی آدمی تھا۔ مجھے اس نے بیعت کے بعد اپنی خواب سنائی یہ خواب اس وقت کی ہے جب یہ بٹ خیلہ کا مرید تھا۔ وہاں پر ہی اسے خواب آئی۔ جو پوری طرح یاد نہیں اس میں پوائنٹ کی یہ بات ہے کہ خواب میں اشرف کہتا ہے۔ ”میرے پستانوں سے دودھ بہہ رہا ہے اور لوگ لے کر پی رہے ہیں۔ میں نے یہ خواب اپنے پیر کو بتائی کہ اس کی تعبیر بتائیں“۔ پیر صاحب نے کہا اس کی تعبیر کل بتاؤں گا۔ پیر نے دوسرے دن بتایا کہ امام مہدی آنے والا ہے اور تجھے اس کو ماننے کی توفیق ہوگی اور تو اس کی منادی کرے گا۔ میں اس کی اس تعبیر جان گیا کہ پیر بھی دینی معلومات رکھتا ہے۔ یہ خواب 87-86ء سے پہلے کی ہے۔ ایک خواب بیعت کے بعد کی ہے۔ جو اس نے بتائی کہ میں ایک بھینسا دیکھتا ہوں جس کا منہ خون آلود ہے۔ کہ مگر میں بچ گیا میں نے اسے کہا کہ آپ اپنا صدقہ دیں۔ اس خواب میں وہ مجھے بھی دیکھتا ہے کہ میں اس کو بچا لیتا ہوں۔ بیعت کرنے کے چند ماہ بعد اس کی بیوی بیمار ہوگئی۔ زیادہ کمزور ہوگئی اور موت کے قریب چلی گئی۔ ساری رات اس کی جاگتے گزر گئی اور صبح میرے پاس آ گیا اور مجھے کہا کیونکہ میں نے نئی بیعت کی ہے اگر میرا کوئی فوت ہو جائے تو تدفین وغیرہ کس طرح ہوگی۔ میں نے خیریت دریافت کی تو اس نے اپنی بیوی کی بیماری کا بتایا۔ میں نے اسے حوصلہ دیا۔ کہ آپ پریشان نہ ہوں اگر ایسا مسئلہ ہو گیا تو جماعت یہ بندوبست کرے گی۔ مگر پہلے تو دعا کے لئے حضور کو لکھتے ہیں بیماری کی تفصیل پوچھی اور کہا کہ انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گی اور اشرف نے بیوی کو بتایا۔ کہ وہ یہ کہہ رہے ہیں حضور کو بھی لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بچ گئی دو گھنٹے بعد اسے کہا گیا کہ دوائی کھاؤ اس نے کہا کہ اب مجھے فرق ہے میں دوائی نہیں کھاؤں گی مجھے کھانے کے لئے کچھ دو۔ لوگوں نے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ہمارے پیر ہیں ان سے دعا لی ہے۔ تو ٹھیک ہوگئی ہوں۔ اللہ کے فضل سے اب بھی ٹھیک ہے۔

اشرف شہید جب سے احمدی ہوا پنجگانہ نمازی اور تہجد گزار تھا۔ جب ملتا کہتا کہ اللہ تعالیٰ کا بہت فضل ہے میں نے ایک ضرورت کے وقت اسے جماعت سے قرضہ کا کہا تو کہنے لگا میں نے قرضہ نہیں لینا مگر کچھ چندہ دوں گا۔ جو دعوت الی اللہ میں لگے بوقت ضرورت میں آپ سے قرضہ لوں گا اور واپس کروں گا۔ بوقت ضرورت میں اس کی مدد کرتا کیونکہ دوسرے بھائی اس کے مالی طور پر ٹھیک تھے لیکن یہ کمزور تھا۔ یہ شخص بہت خوبیوں کا مالک تھا۔ مجلس میں جان ڈالنے والا تھا جب حضرت مسیح موعود کا تذکرہ سنا تو زار و قطار رو پڑتا پوچھنے پر کہتا میں نے جو پہلے عمر ضائع کی ہے اس کا افسوس ہے۔ اب رات کو بھی کم سوتا ہوں اور دن کو دعوت الی اللہ کا کام کرتا ہوں جب میرے ساتھ ہوتا۔ تو باتوں باتوں میں اگر مجھے کوئی تو کر کے بلاتا تو شہید اسی وقت جذبات میں آ جاتا۔ میں اسے سمجھاتا اور کہتا کہ غصہ نہیں کرنا چاہئے مگر یہ اس کی جماعت کے ساتھ عقیدت تھی۔ اس کا پیار میرے ساتھ اور میرے پوتوں کے ساتھ بہت زیادہ تھا میں تو اپنے بچوں سے بھی زیادہ اس کو عزیز سمجھتا تھا؟ میں ساری جماعت سے یہ درخواست کرتا ہوں ۔ یہ جو خلا جماعت میں ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس خلا کو کئی گنا زیادہ کرے۔

ماخوذ

ادرک معدے اور دل کا دوست

ایک رپورٹ کے مطابق تازہ ادرک کے استعمال سے نظام ہضم درست رہتا ہے۔ اس کے علاوہ متلی کی شکایت کے لئے بھی یہ بہت مفید ہے ۔ ادرک کے شفائی اثرات کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ مغربی ممالک میں اس کے کیپسول بکثرت فروخت ہو رہے ہیں۔ قدیم طب کے معالجین نے اسے موٹاپا کم کرنے کے لئے بھی بہت موزوں قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں آسٹریلیا میں چوہوں پر ہونے والی تحقیق سے واضح ہوا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ان کے جسم کے ریشوں یا بافتوں میں توانائی کا اخراج بڑھ گیا۔ اس سے یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ ادرک سے جسم سے میٹابولزم کے اخراج کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے اس سے زائد چربی زائل ہو کر وزن کم ہو جاتا ہے۔ ادرک کے کیمیائی تجزیہ کے مطابق اس میں تیل کے علاوہ تیز تلخ رال، گوند، نشاستہ، ریشہ، اسٹک ایسڈ، پوٹاش اور گندھک وغیرہ ہوتے ہیں ۔ معروف قدیم یونانی طبیب جالینوس، ابن سینا اور پومومس کہتے ہیں کہ وہ فالج اور گنٹھیا (جوڑوں کے درد) کے مریضوں کا علاج ادرک سے کرتے تھے۔ ادرک پر ہونے والی حالیہ ریسرچ نے بھی اسے معدے کی خرابی، گیس، تبخیر، جی متلانا اور انتڑیوں کی سختی میں بےحد مفید قرار دیا ہے۔ ایک تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ یرقان کے لئے بھی مفید ہے۔

ادرک میں غذا کے مضر اثرات کو ختم کرنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے۔ ثقیل غذاؤں مثلاً دال یا گوبھی وغیرہ کے ساتھ اسے شامل کرنے سے یہ غذائیں آسانی سے ہضم ہو جاتی ہیں اور ان کا بادی پن بھی دور ہو جاتا ہے۔ ادرک کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے۔

معدے کے ساتھ ساتھ جوڑوں، پٹھوں اور اعصابی درد میں بھی ادرک کو بےحد مفید قرار دیا جاتا ہے۔ جاپان کے معروف ڈاکٹر کوجی پرموڈا نے جو ٹوکیو میں پریکٹس کرتے ہیں اس کے لئے خاص فارمولا بتایا ہے جو کچھ اس طرح سے ہے کہ ادرک کے تقریباً ڈیڑھ انچ کے مناسب ٹکڑے چھلکے اتار کر ململ کی ایک تھیلی میں ڈال دیں اور ابلنے کے لئے ایک گیلن پانی میں رکھ دیں۔ تھیلی کو زیادہ سختی سے بند نہ کریں بلکہ اتنا ڈھیلا رکھیں کہ اس میں موجود ٹکڑے پانی ابلنے پر تھیلی کے اندر حرکت کر سکیں۔ پھر سات منٹ تک برتن کو سختی سے بند کر دیں تاکہ بھاپ بالکل نہ نکل سکے۔ اس کے بعد لکڑی کی ڈوئی سے ململ کی تھیلی یا پوٹلی کو پانی میں دبائیں یہاں تک کہ ادرک سے نکلنے والا رس پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے اور تھیلی میں جو ادرک رہ جائے گی اسکو شریانوں میں خون جمنے یا گاڑھا ہونے سے روکنے والی بہترین قدرتی دوا سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ خون کی شریانوں میں Clot کو جمنے سے روکنے کے لئے ادرک کا استعمال مفید رہتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ دل کے امراض میں بھی ادرک مؤثر ثابت ہوا ہے۔ پھیپھڑوں میں جانے والی

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73320 میں زیاد خباز

ولد فارس قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1400000 ل س (2) کار مالیتی -/1000000 ل س۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 ل س ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زیاد خباز۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73321 میں مازن خباز

ولد فارس قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1500000 ل س (2) پراپرٹی کی چھت -/300000 ل س (3) کار مالیتی -/500000 ل س۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ل س ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مازن خباز۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73322 میں عبدالقادر عودہ

ولد ناصر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا کاری کمپنی -/175000 ل س (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4000 ل س۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقادر عودہ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73323 میں احمد عودہ

ولد ناصر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عودہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 73324 میں خالد عودہ

ولد ناصر قوم ...... پیشہ ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ل س ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد عودہ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73325 میں بشریٰ عودۃ

بنت ناصر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/145000 ل س۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ل س ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عودۃ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73326 میں خلود عودۃ

زوجہ خالد الجلیل قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 ل س (2) جائیداد مالیتی -/800000 ل س۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ل س ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خلود عودۃ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 73327 میں طارق محمود لودھی

ولد عبدالقدیر لودھی قوم لودھی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی -/4000000 روپے (2) 16 مرلہ پلاٹ واقع کالا گوجراں جہلم مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود لودھی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 73328 میں شہباز احمد بٹ

ولد محمد عبداللہ بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع چونڈہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین ولد میر نور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حنیف ولد دین محمد

مسل نمبر 73329 میں مبارکہ کوثر بٹ

زوجہ شہباز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی

-میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - مبارکہ کوثر بٹ ۔گواہ شد نمبر1 نصیرالدین ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد حنیف

مسل نمبر 73330 میں کوثر پروین

زوجہ منصور احمد خالد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ (2) طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً -/650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر1 منصور احمد خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شمیلہ خان

مسل نمبر 73331 میں کنول منصور

بنت منصور احمد خالد قوم جاٹ کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ کنول منصور۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شمیلہ خان

مسل نمبر 73332 میں طاہرہ نسیم

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نسیم۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری فیض احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 73333 میں مصور احمد

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر2 چوہدری فیض احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 73334 میں مدیحہ احمد

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ مدیحہ احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 73335 میں لقمان احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد ثاقب رشید ولد رشید الرحمٰن گواہ شد نمبر2 محمد اجمل عارف ولد محمد انور بٹ

مسل نمبر 73336 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد شکیل ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 73337 میں عنبرین احمد

زوجہ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/2950 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔عنبرین احمد۔ گواہ شد نمبر1 نسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد جاوید ولد مہر الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 73338 میں نسیم احمد

ولد کریم احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 کریم احمد منیر ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد جاوید ولد مہر الف دین (مرحوم)

مسل نمبر 73339 میں عطاء اللہ

ولد ثناء اللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار/طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/25000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی۔ گواہ شد نمبر2 عبدالبصیر بھٹی ولد عبدالعزیز شاد (مرحوم)

مسل نمبر 73340 میں رابعہ مقصود

زوجہ عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 242 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 73341 میں محمد ارشد

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد محمد خان (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی

مسل نمبر 73342 میں شازیہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (بشمول رقم حق مہر اداشدہ) مالیتی اندازاً -/2980 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد خان (مرحوم) خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد

مسل نمبر 73343 میں رشیدہ بی بی

زوجہ محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/616 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73344 میں حافظہ الماس ارشد

بنت محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ الماس ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد والد موصیہ

مسل نمبر 73345 میں منصورہ ارشد

بنت محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد والد موصیہ

مسل نمبر 73346 میں سرفراز ارشد

ولد محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد والد موصی گواہ شد نمبر 2 VaJi Ahmad Shah

مسل نمبر 73347 میں منیب احمد

ولد مبارک احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صفی اللہ ملہی ولد سیف اللہ ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 73348 میں عفیفہ احمد

بنت مبارک احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صفی اللہ ملہی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چٹھہ والد موصی

مسل نمبر 73349 میں منور احمد خاں

ولد ملک فضل داد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/354000 مارک جس میں -/200000 مارک اداشدہ ہے (2) زرعی اراضی 17 کنال واقع طاہر آباد ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر

مسل نمبر 73350 میں گلزار احمد کھوکھر

ولد ملک فضل داد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 17 کنال طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلزار احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین طور ولد میاں مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاں ولد ملک فضل داد کھوکھر

مسل نمبر 73351 میں ملک فہیم کھوکھر

ولد داؤد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فہیم احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد کھوکھر والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک ندیم کھوکھر ولد داؤد کھوکھر

مسل نمبر 73352 میں سلمان احمد قمر

ولد داؤد احمد قمر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر والد موصی گواہ شد نمبر 2 منظور احمد شاد

مسل نمبر 73353 میں صباح الظفر کھوکھر

ولد نعیم احمد کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/265 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الظفر کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 اکرم اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین (مرحوم)

مسل نمبر 73354 میں امتہ الجمیل

زوجہ مظفر احمد شہاب قوم ِگل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اکبر ولد چوہدری عبدالحمید (مرحوم)

مسل نمبر 73355 میں محمد یحییٰ الیاس

ولد شیخ محمد الیاس (مرحوم) قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو عدد پلاٹس 10،10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد چوہدری حسن محمد (مرحوم)

مسل نمبر 73356 میں روبینہ یحییٰ الیاس

زوجہ محمد یحییٰ الیاس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ یحییٰ الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ الیاس خاوند موصیہ

مسل نمبر 73357 میں رفیع احمد

ولد محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد منصور تاثیر ولد منصور احمد تاثیر

مسل نمبر 73358 میں زاہد پروین

زوجہ رفیع احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) مالیتی اندازاً -/1848 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد منصور تاثیر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73359 میں جمال عبدالناصر

ولد منور حسین طور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمال عبدالناصر۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین طور والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد نسیم ولد نذیر احمد نسیم

مسل نمبر 73360 میں قرۃ العین صدف

بنت منور حسین طور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین صدف۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین طور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جمال عبدالناصر ولد منور حسین طور

مسل نمبر 73361 میں عبدالحفیظ

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا کریم احمد ولد مرزا لطیف احمد

مسل نمبر 73362 میں وسیم علی

ولد ظفر علی قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم علی۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر علی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 73363 میں مدیحہ وسیم احمد

بنت وسیم احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 73364 میں Adila Toor

بنت بشارت احمد طور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adila Toor۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرم

مسل نمبر 73365 میں سعید احمد مرزا

ولد بشارت احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد نسیم ولد نذیر احمد نسیم۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام احمد

مسل نمبر 73366 میں Simone Khan

زوجہ Khalid M.Khan قوم Deutsch پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1995ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 119 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Simon Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Khalid M.Khan خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرم

مسل نمبر 73367 میں طارق احمد

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل دین۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالعزیز

☆......☆......☆......☆

لِونگ اسٹون Livengstone
اور مارٹن اسٹینلے کی تاریخی ملاقات

انیسویں صدی کا نصف آخر، بالخصوص افریقہ کے حوالے سے دریافتوں اور مہم جوئیوں کے حوالے سے تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ اس زمانے میں جو مہم جو بہت مشہور ہوئے ان میں رچرڈ برٹن، اسپیکے اور ڈیوڈ لونگ اسٹون بہت اہمیت کے حامل ہیں۔

ڈیوڈ لونگ اسٹون، اصل میں تو ایک مبلغ کی حیثیت سے افریقہ گیا تھا مگر یہاں تبلیغ کے ساتھ ساتھ اس نے بیماروں کی مدد اور علاج اور غلامی کی لعنت کو دور کرنا بھی اپنے مشن میں شامل کر لیا۔ مہم جوئی تو خیر اس کی طبیعت کا حصہ تھا ہی یہی وہ شوق تھا جو اس کو افریقہ کے دور دراز علاقوں میں لئے پھرا۔

اسی مہم جوئی کے باعث اس نے 1849ء میں صحرائے کالاہاری عبور کیا اور جھیل نگائی کا پتہ چلایا۔ پھر 1852ء میں اس نے تبلیغ کو خیر آباد کہا اور باقاعدہ مہم جو کی حیثیت سے زندگی شروع کی اور اس زندگی کا آغاز دریائے زیمبیزی کے منبع (Source) کی دریافت سے کیا اور یوں اس نے وکٹوریہ آبشار دریافت کر لیا۔ زیمبیزی کے کنارے زیمبیا میں اس کے نام کا شہر بھی آباد ہے پھر اس نے جھیل نیاسا، دریائے شِہری اور جھیل شروا بھی دریافت کیں۔

1866ء میں وہ ایک مرتبہ پھر مہم جوئی کے لئے نکلا اور مختلف علاقوں سے سفر کرتا ہوا زنجبار سے ہوتا ہوا جھیل تانگانیکا کے جنوب میں پہنچا۔ اس سفر کے دوران اس نے جھیل میدوا اور جھیل بنگو میلو دریافت کیں۔

اس سفر کے دوران جو سات سال جاری رہا وہ اپنے بیوی بچوں کو بالکل بھول گیا۔ نہ ان کی طرف سے اسے کوئی خط ملا نہ ہی اس نے انہیں کوئی خط لکھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ انگلستان میں اس کی موت کی افواہ پھیل گئی۔ مختلف حلقوں کی طرف سے حکومت برطانیہ پر زور ڈالا گیا کہ وہ لونگ اسٹون کی تلاش میں کوئی مہم بھیجے مگر حکومت نے مہم بھیجنے سے انکار کر دیا۔ آخر امریکی اخبار نیویارک ہیرالڈ کے مدیر نے، جو ان دنوں انگلستان آیا ہوا تھا۔ اپنے ایک نامہ نگار کو جس کا نام ہنری مورٹن اسٹینلے تھا۔ لونگ اسٹون کی تلاش کی مہم پر روانہ کیا اسٹینلے نے لونگ اسٹون کی تلاش میں تقریباً سارا افریقہ چھان مارا۔ اس کو جنگلوں کے سفر کا کوئی تجربہ بھی نہیں تھا۔ تاہم وہ لونگ اسٹون کی تلاش کرتا رہا اور ایک دن بالآخر Ujiji (یو جی جی) کے قصبے میں پہنچ گیا۔ جہاں اسے ایک سفید فام شخص نظر آیا۔ اسٹینلے کی زبان سے اسے دیکھتے ہی بے ساختہ نکلا ’’میرا خیال ہے آپ ڈاکٹر لونگ اسٹون ہیں‘‘۔ ڈاکٹر لونگ اسٹون نے جواب میں اثبات میں سر ہلایا۔ یہ واقعہ 10/ اکتوبر 1871ء کا ہے۔

مارٹن اسٹینلے نے اپنا تعارف کرایا۔ دونوں ایک دوسرے سے ملے۔ اسٹینلے کچھ عرصے تک ’’یو جی جی‘‘ میں ٹھہرا اور روانہ ہونے سے پہلے لونگ اسٹون سے واپس انگلستان چلنے کو کہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا میرا کام ابھی ختم نہیں ہوا۔ ان دنوں وہ دریائے نیل کے سوتے کے بارے میں کیپٹن اسپیکے کی دریافت کا جھوٹ سچ معلوم کرنے کے لئے سفر کر رہا تھا۔ اور کچھ دن کے لئے یو جی جی میں رک گیا تھا۔

مارٹن اسٹینلے نے واپس انگلستان پہنچ کر لونگ اسٹون سے اپنی ملاقات کا احوال رقم کیا اور بتایا کہ وہ بخیر و عافیت ہے۔

اسٹینلے کی واپسی کے چند ماہ بعد لونگ اسٹون ایک سفر کے دوران چند روز بیمار رہ کر 30/ اپریل 1873ء کو انتقال کر گیا۔ ایک سال بعد اس کی لاش برطانیہ لا کر ویسٹ منسٹر ایبے میں دفن کی گئی۔

افریقہ کے عوام مدتوں لونگ اسٹون کو یاد کرتے رہے کیونکہ اس نے افریقہ میں غلاموں کی تجارت کے خاتمے کے سلسلے میں ایک اہم کردار ادا کیا تھا۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال دو تین ماہ سے عارضہ قلب اور جلدی مرض کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

انٹری ٹیسٹ کی تیاری

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سال بھی طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقمیں خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے انٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے۔ ایسے کامیاب ہونے والے طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا انٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔ اس طریقہ کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 سے نہ بڑھے۔ حوصلہ افزاء نتائج پیدا ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

آٹا چینی اور دالیں 25 فیصد سستی کریں

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے صوبوں کے چیف سیکرٹریز کی طرف سے بھیجی جانے والی رپورٹس پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسلام آباد سمیت چاروں صوبوں کے پولیس سربراہان کو حکم دیا ہے کہ وہ ذخیرہ اندوزی کے ذمہ دار افراد کے خلاف مقدمات درج کریں اور ایک جامع رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ چیف جسٹس نے صنعتوں کے وفاقی سیکرٹریز کو جو کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کے کنٹرولر جنرل بھی ہیں، ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ چند دنوں میں ملک میں آٹے، چینی اور دالوں کی قیمتوں میں کم از کم 25 فیصد کمی کریں۔

وزیر اعلیٰ نے سرحد اسمبلی توڑنے کی سفارش کر دی

وزیر اعلیٰ سرحد اکرم خان درانی نے گورنر سرحد کو صوبائی اسمبلی تحلیل کرنے کی سفارش کر دی۔ گورنر سرحد آئین کے تحت 48 گھنٹوں میں اسمبلی توڑنے کے پابند ہیں۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے پریس کانفرنس میں سمری کی تحریری دستاویز بھی صحافیوں کو دکھائی جس میں لکھا گیا ہے کہ ملکی حالات کے پیش نظر سرحد اسمبلی تحلیل کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد اسمبلی تحلیل کرنے کی سمری بھیج کر انہوں نے اے پی ڈی ایم کے ساتھ 29 ستمبر کو کیا گیا وعدہ پورا کر دیا ہے۔

مشرف کے فضائی قافلے میں شامل ہیلی کاپٹر تباہ

صدر جنرل مشرف کی سیکیورٹی پر ماموران کے فضائی قافلے میں شامل ایک پوما ہیلی کاپٹر مظفر آباد کے قریب گڑھی دوپٹہ کے مقام پر گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثہ میں پاک فوج کے ایک بریگیڈیئر سمیت چار افراد جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ صدر کے ترجمان میجر جنرل (ر) راشد قریشی سمیت آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے سی ایم ایچ راولپنڈی منتقل کیا گیا ہے۔ روسی ساختہ پوما ہیلی کاپٹر کے پائلٹ نے آگ بھڑکنے کے بعد کریش لینڈنگ کی کوشش کی جو ناکام رہی۔ عسکری ذرائع کا کہنا ہے کہ تحقیقات میں تخریب کاری کا پہلو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

شمالی وزیرستان گھروں میں گولے گرنے سے مزید 52 شہری جاں بحق

شمالی وزیرستان کے میر علی علاقے میں سیکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان شروع ہونے والا جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے اور دونوں طرف سے ایک دوسرے کو جانی نقصان پہنچانے کے متضاد دعوے کئے گئے۔ سیکیورٹی فورسز کارروائی میں گن شپ ہیلی کاپٹروں کے علاوہ فائٹر جیٹ طیاروں کا استعمال بھی کر رہی ہے۔ جھڑپوں کے دوران گھروں پر گولے گرنے سے ایک ہی خاندان کے بارہ افراد سمیت 52 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہوئے جبکہ میر علی میں 50 سیکیورٹی اہلکار لاپتہ ہو گئے۔

طارق مجید چیئرمین جے ایس، اشفاق کیانی نے وائس آف آرمی چیف کا چارج لے لیا

جنرل اشفاق کیانی نے وائس چیف آف آرمی سٹاف جبکہ جنرل طارق مجید نے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چارج سنبھال لیا۔ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے جنرل احسن سلیم حیات جبکہ جنرل طارق مجید نے جنرل احسان الحق کی جگہ چارج سنبھالا ہے۔

صدر پرویز کی کامیابی سے ترقی مخالف قوتوں کی بری طرح شکست ہوئی

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کے دوبارہ صدر منتخب ہونے سے ترقی کا عمل مزید تیز اور ملک سیاسی و اقتصادی طور پر مضبوط و مستحکم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صدر کی کامیابی سے ترقی مخالف قوتوں کو بری طرح شکست ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے استعفوں اور ہڑتالوں کی سیاست کرنے والوں کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر اپنے پلیٹ فارم سے آئندہ الیکشن میں حصہ لے گی اور بھرپور اکثریت حاصل کرے گی۔

پنجاب کے متعدد شہروں میں ٹرانسپورٹروں کی ہڑتال

عید کے موقع پر ٹریفک کے جرمانوں میں اضافے کے خلاف پنجاب کے متعدد شہروں میں ٹرانسپورٹروں نے ہڑتال کی جس کی وجہ سے ہزاروں افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسافر سارا دن مختلف بس سٹینڈوں پر خوار ہوتے رہے۔

عید پر سرکاری ملازمین کیلئے 4 چھٹیوں کا اعلان

وفاقی و صوبائی حکومت نے عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر سرکاری ملازمین کیلئے 13۔ اکتوبر بروز ہفتہ سے 16۔ اکتوبر بروز منگل تک عام تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری ترجمان کے مطابق اس سلسلہ میں باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

وٹامن اے کے استعمال سے منہ کے سرطان میں کمی آئی

پان اور تمباکو کھانے والے ایشیائی باشندوں میں سے 40 فیصد افراد میں منہ کا کینسر پایا گیا۔ ان افراد کو بیٹا کیروٹین کھلانے سے 3 ماہ کے اندر سرطان میں 2 تہائی کمی آئی۔ بیٹا کیروٹین پھلوں اور سبزیوں میں خاص طور پر گاجر، شکرقندی، پالک، آڑو، آم، نارنجی، خربوزے اور زرد خوبانی میں ہوتا۔ چونکہ اس کی کثرت سے سر میں شدید درد ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ متلی ہونے اور نظر اور دماغ کو نقصان پہنچنے کا بھی خطرہ رہتا ہے۔ اس لئے ان چیزوں کو مناسب مقدار میں لینا ہی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 10۔ اکتوبر

انتہائے سحر	4:46
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:45

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

☆ آسان۔ مختصر۔ دلچسپ۔ یقینی ☆ بالکل نئے زاویوں سے
ہومیوپیتھک علاج سیکھیے
☆ شارٹ کورسز ☆ بذریعہ ڈاک یا ریگولر کلاس ☆ داخلہ جاری ہے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob:0334-6372030

عید آئی خوشیاں لائی
اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
مناسب قیمت
عید اور شادی کے پارچات
ایک دام
ریڈی میڈ۔ زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)
ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون:047-6212395

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری:6215713 گھر:6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل:0301-7970377

C.P.L 29-FD

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ:047-6211595

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون:047-6214029

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر اور ایمپورٹر حضرات رابطہ کریں۔
عید کے پرمسرت موقعہ پر امپورٹڈ گارمنٹس کی دیدہ زیب فریش ورائٹی دستیاب ہے۔
احمدی بھائیوں کیلئے سپیشل ڈسکاؤنٹ
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066-042-5422878-5417943
طالب دعا: شہزاد وڑائچ

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889